

وَ لَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ (75) وَ نَجَّيْنَاهُ وَ
 أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (76) وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمْ
 الْبَاقِينَ (77) وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (78)
 سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ (79) إِنَّا كَذَلِكَ
 نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (80) إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ
 (81) ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ (82) وَ إِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ
 لِبِرَاهِيمَ (83) إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (84) إِذْ قَالَ
 لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ (85) أَ إِنْكَآ آِلِهَةٌ دُونَ
 اللَّهِ تُرِيدُونَ (86) فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (87)
 فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (88) فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ (89)
 فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ (90) فَرَاغَ إِلَى آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا
 تَأْكُلُونَ (91) مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ (92) فَرَاغَ

عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ (93) فَأَقْبِلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ (94)
 قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ (95) وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا
 تَعْمَلُونَ (96) قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ
 (97) فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأُسْفَلِينَ (98) وَ
 قَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيَهْدِينِ (99) رَبِّ هَبْ
 لِي مِنَ الصَّالِحِينَ (100) فَبَشِّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ
 (101) فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَى
 فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى قَالَ يَا
 أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ
 الصَّابِرِينَ (102) فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ (103) وَ
 نَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ (104) قَدْ صَدَّقَتِ الرُّؤْيَا إِنَّا
 كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (105) إِنَّ هَذَا لَهُوَ

الْبَلَاءِ الْمُبِينُ (106) وَ فَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ (107)

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (108) سَلَامٌ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ (109) كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (110)

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (111) وَ بَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ

نَبِيًّا مِنْ الصَّالِحِينَ (112) وَ بَارَكْنَا عَلَيْهِ وَ عَلَى

إِسْحَاقَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ

(113)

(In the days of old), Noah cried to Us, and We are the best to hear prayer. And We delivered him and his people from the great calamity, and made his progeny to endure (on this earth); and We left (this blessing) for him among generations to come in later times: "Peace and salutation to Noah among the nations!" Thus indeed do we reward those who do right. For he was one of our believing servants. Then the rest we overwhelmed in the flood. Verily from his party was Abraham. Behold! He approached his Lord with a sound heart. Behold! He said to his father and to his people, "What is that which ye worship? "Is it a falsehood- gods other than Allah that ye desire? "Then what is your idea about the Lord of the worlds?" Then did he cast a glance at the stars. And

~~~~~

he said, "I am indeed sick (at heart)!" So they turned away from him, and departed. Then did he turn to their gods and said, "Will ye not eat (of the offerings before you)? "What is the matter with you that ye speak not?" Then did he turn upon them, striking (them) with the right hand. Then came (the worshippers) with hurried steps, and faced (him). He said: "Worship ye that which ye have (yourselves) carved? "But Allah has created you and your handwork!" They said, "Build him a furnace, and throw him into the blazing fire!" (This failing), they then plotted against him, but We made them the ones most humiliated! He said: "I will go to my Lord! He will surely guide me! "O my Lord! Grant me a righteous (son)!" So We gave him the good news of a forbearing son. Then, when (the son) reached (the age of) (serious) work with him, he said: "O my son! I see in a dream that I offer thee in sacrifice: Now see what is thy view!" (The son) said: "O my father! Do as thou art commanded: thou will find me, if Allah so wills one of the steadfast!" So when they had both submitted their wills (to Allah), and he had laid him prostrate on his forehead (for sacrifice), We called out to him "O Abraham! "Thou hast already fulfilled the dream!" - thus indeed do We reward those who do right. For this was a clear trial- and We ransomed him with a momentous sacrifice: And We left for him among generations (to come) in later times: "Peace and salutation to Abraham!" Thus indeed do We reward those who do right. For he was one of our believing Servants. And We gave him the good news of Isaac - a prophet,- one of the righteous. We blessed him and Isaac: but of their progeny are (some) that do right, and (some) that obviously do wrong, to themselves.

ہم کو (اس سے پہلے) نوحؑ نے پکارا تھا، تو دیکھو کہ ہم کیسے اچھے جواب دینے والے تھے۔ ہم نے اُس کو اور اس کے گھر والوں کو کرب عظیم سے بچالیا، اور اسی کی نسل کو باقی رکھا، اور بعد کی نسلوں میں اس کی تعریف و توصیف چھوڑ دی۔

سلام ہے نوحؑ پر تمام دنیا والوں میں۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔ درحقیقت وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ پھر دوسرے گروہ کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور نوحؑ ہی کے طریقے پر چلنے والا ابراہیمؑ تھا۔ جب وہ اپنے رب کے حضور قلب سلیم لے کر آیا۔ جب اُس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا "یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کر رہے ہو؟ کیا اللہ کو چھوڑ کر جھوٹ گھڑے ہوئے معبود چاہتے ہو؟ آخر رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟" پھر اس نے تاروں پر ایک نگاہ ڈالی اور کہا میری طبیعت خراب ہے۔ چنانچہ وہ لوگ اسے چھوڑ کر چلے گئے۔ اُن کے پیچھے وہ چپکے سے اُن کے معبودوں کے مندر میں گھس گیا اور بولا "آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں ہیں؟ کیا ہو گیا، آپ لوگ بولتے بھی نہیں؟" اس کے بعد وہ اُن پر پل پڑا اور سیدھے ہاتھ سے خوب ضربیں لگائیں۔ (واپس آکر) وہ لوگ بھاگے بھاگے اس کے پاس

آئے۔ اس نے کہا "کیا تم اپنی ہی تراشی ہوئی چیزوں کو پوجتے ہو؟ حالانکہ

اللہ ہی نے تم کو بھی پیدا کیا ہے اور اُن چیزوں کو بھی جنہیں تم بناتے ہو۔"

انہوں نے آپس میں کہا "اس کے لیے ایک الاؤ تیار کرو اور اسے دکھتی ہوئی آگ

کے ڈھیر میں پھینک دو۔" انہوں نے اس کے خلاف ایک کارروائی کرنی چاہی

تھی، مگر ہم نے انہی کو نیچا دکھا دیا۔ ابراہیمؑ نے کہا "میں اپنے رب کی طرف

جاتا ہوں، وہی میری رہنمائی کرے گا۔ اے پروردگار، مجھے ایک بیٹا عطا کر جو

صالحوں میں سے ہو۔" (اس دعا کے جواب میں) ہم نے اس کو ایک حلیم

(بردبار) لڑکے کی بشارت دی۔ وہ لڑکا جب اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے

کی عمر کو پہنچ گیا تو (ایک روز) ابراہیمؑ نے اس سے کہا "بیٹا، میں خواب میں دیکھتا

ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب تو بتا، تیرا کیا خیال ہے؟" اُس نے کہا، "ابا

جان، جو کچھ آپ کو حکم دیا جارہا ہے اسے کر ڈالیے، آپ انشاء اللہ مجھے صابروں

میں سے پائیں گے۔" آخر کو جب ان دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیمؑ

نے بیٹے کو ماتھے کے بل گرا دیا۔ اور ہم نے ندا دی کہ "اے ابراہیمؑ تو نے

خواب سچ کر دکھایا۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ یقیناً ایک

کھلی آزمائش تھی۔" اور ہم نے ایک بڑی قربانی فدیے میں دے کر اس بچے کو چھڑا لیا۔ اور اس کی تعریف و توصیف ہمیشہ کے لیے بعد کی نسلوں میں چھوڑ دی۔ سلام ہے ابراہیمؑ پر۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ اور ہم نے اسے اسحاقؑ کی بشارت دی، ایک نبی صالحین میں سے۔ اور اسے اور اسحاقؑ کو برکت دی۔ اب ان دونوں کی ذریت میں سے کوئی محسن ہے اور کوئی اپنے نفس پر صریح ظلم کرنے والا ہے۔

ہم کو (اس سے پہلے) نوحؑ نے پکارا تھا، تو देखو کہ ہم کسے اچھے جواب دینے والے تھے | ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو کربہ-اچیم سے بچا لیا، اور اسی کی نسل کو باقی رکھا، اور بعد کی نسلوں میں اس کی تारीف و تائید چھوڑ دی | سلام ہے نوحؑ پر تمام دنیا والوں میں | ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں | درحقیقت وہ ہمارے مومنین بندگان میں سے تھا | پھر دوسرے گروہ کو ہم نے گمراہ کر دیا | اور نوحؑ ہی کے طریقے پر چلنے والا ابراہیمؑ تھا | جب وہ اپنے رب کے حضور کلبہ-سالم لے کر آیا | جب اس نے اپنے باپ-دادا اور اپنی قوم سے کہا، "یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کر رہے ہو؟ کیا اللہ کو چھوڑ کر ٹوٹ پھوٹے مادیات چاہتے ہو؟ آخر ربُّ العالمین کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے | پھر اس نے ان پر ایک نگاہ ڈالی اور کہا میری تہمت خراب ہے | چنانچہ وہ لوگ اسے چھوڑ کر چلے گئے | ان کے پیچھے وہ چپکے سے ان کے مادیات کے مندر میں گھس گیا اور بولا، "آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں؟

क्या हो गया, आप लोग बोलते भी नहीं?” इसके बाद वह उनपर पिल पड़ा और सीधे हाथ से खूब ज़बरें लगाई। (वापस आकर) वे लोग भागे-भागे उसके पास आए। उसने कहा, “क्या तुम अपनी ही तराशी हुई चीज़ों को पूजते हो? हालाँकि अल्लाह ही ने तुमको भी पैदा किया है और उन चीज़ों को भी जिन्हें तुम बनाते हो।” उन्होंने आपस में कहा कि “इसके लिए एक अलाव तैयार करो और इसे दहकती हुई आग के ढेर में फेंक दो।” उन्होंने उसके खिलाफ़ एक कार्रवाई करनी चाही थी, मगर हमने उन्हीं को नीचा दिखा दिया। इबराहीम ने कहा, “मैं अपने रब की तरफ़ जाता हूँ, वही मेरी रहनुमाई करेगा। ऐ परवरदिगार, मुझे एक बेटा अता कर जो सालेहों में से हो।” (इस दुआ के जवाब में) हमने उसको एक हलीम (बुर्दबार) लड़के की बशारत दी। वह लड़का जब उसके साथ दौड़-धूप करने की उम्र को पहुँच गया तो (एक रोज़) इबराहीम ने उससे कहा, “बेटा, मैं खाब में देखता हूँ कि मैं तुझे ज़बह कर रहा हूँ, अब तू बता, तेरा क्या खयाल है?” उसने कहा, “अब्बा जान, जो कुछ आपको हुक्म दिया जा रहा है उसे कर डालिए, आप इंशाअल्लाह, मुझे साबिरों में से पाएँगे।” आखिर को जब उन दोनों ने सरे-तसलीम ख़म कर दिया और इबराहीम ने बेटे को माथे के बल गिरा दिया और हमने निदा दी कि “ऐ इबराहीम, तूने खाब सच कर दिखाया। हम नेकी करनेवालों को ऐसी ही जज़ा देते हैं। यकीनन यह एक खुली आज़माइश थी।” और हमने एक बड़ी कुरबानी फिदये में देकर उस बच्चे को छुड़ा लिया, और उसकी तारीफ़ व तौसीफ़ हमेशा के लिए बाद की नस्लों में छोड़ दी, सलाम है इबराहीम पर। हम नेकी करनेवालों को ऐसी ही जज़ा देते हैं। यकीनन वह हमारे मोमिन बन्दों में से था। और हमने उसे इसहाक़ की बशारत दी, एक नबी-सालेहीन में से। और उसे और इसहाक़ को बरकत दी। अब उन दोनों की ज़ुरियत में से कोई मोहसिन है और कोई अपने नफ्स पर सरीह जुल्म करनेवाला है।